مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک شخص نے روزے کی حالت میں بھولے سے زمزم منہ بھی ڈالا، پھر ابھی حلق سے نیچے نہیں اتارا کہ اسے روزہ یاد آگیا، اس نے سوچا کہ زمزم کو باہر کلی کرنا تو بے ادبی ہے، پھر اس نے زمزم پی لیا، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے، کہ اس کے روزے کا کیا حکم ہے، کیا اس پر کفارہ آئے گا یا نہیں؟

دار الافتاء الجامعة الأشرفية
122/153
05/04/23

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں سائل نے قصداً زمزم کو پیا، جس کا حکم یہ ہے کہ سائل کا روزہ ٹوٹ گیا اور سائل پر اس روزے کی قضاء اور کفارا دونوں لازم ہیں۔

کفارے میں مسلسل ساٹھ روزے رکھنا ضروری ہونگے، اگر درمیان میں ایک روزہ بھی رہ جائے تو از سر نو رکھنا لازم ہوں گے، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو صدقہ فطر کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت دینا لازم ہے، ایک صدقہ فطر کی مقدار پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت ہے۔ ایک مسکین کو ساٹھ دن صدقہ فطر کے برابر غلہ وغیرہ دیتا رہے یا ایک ہی دن ساٹھ مسکینوں میں سے ہر ایک کو صدقہ فطر کی مقدار دے دے، دونوں جائز ہے۔ صدقہ فطر کی مقدار غلہ یا قیمت دینے کے بجائے اگر ساٹھ مسکینوں کو ایک دن صبح وشام، یا ایک مسکین کو ساٹھ دن صبح وشام کھانا کھلادے، تو بھی کفارہ ادا ہو جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجامعة الأشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

الجواب صحیح
محمد ممتاز بیگ عفی عنہ
۱۴/۹/۱۴۴۴ھ

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴/رمضان المبارک/۱۴۴۴ھ

05/اپریل/2023ء

الجواب صحیح
[illegible]